تعارف و تبصرہ کتب

فقہائے ہند — جلد دوم

مؤلف — محمد اسحاق بھٹی

ناشر — ادارہ ثقافت اسلامیہ۔ کلب روڈ۔ لاہور

صفحات — ۴۲۶

قیمت — ساڑھے گیارہ روپے

جناب محمد اسحاق بھٹی صاحب کی زیرِ نظر تالیف کے حصہ اول پر "محدث" میں تبصرہ شائع ہو چکا ہے۔ زیرِ نظر جلد دوم نویں صدی ہجری کے ایک سو پانچ فقہاء کے حالات پر مشتمل ہے۔ آغاز میں جناب مؤلف نے اسّی صفحات کا طویل اور معلومات انگیز مقدمہ لکھا ہے۔

نویں صدی ہجری میں برصغیر میں طوائف الملوکی کا دور رہا جس میں یکے بعد دیگرے کئی حکمران آئے اور اپنی مدتِ حکمرانی گزار کر یادگارِ ماضی بن گئے۔ خود مختار ریاستوں نے جنم لیا اور انھوں نے علم و ادب کی سرپرستی بھی کی۔ شرقی سلاطین۔ سلاطین گجرات، سلاطین بہمنیہ اور دہلی کی مرکزی سلطنت کا جامع جائزہ لیا گیا۔ حکومتوں کے ساتھ علماء کے تعلقات پر بھی روشنی ڈالی گئی ہے اور دکھایا گیا ہے کہ علماء کس انداز سے حکومتوں پر اثر انداز ہوئے یا خود ان کے سانچوں میں ڈھل گئے۔

جناب بھٹی صاحب نے تقریباً تمام معروف تذکروں سے معلومات کو سلیقہ سے یکجا کر دیا ہے۔ ان کے حُسنِ انتخاب و ترتیب کی داد دینی پڑتی ہے۔ یہ تذکرہ اہلِ ہمت کے لیے ایک لحاظ سے تلاش و جستجو کی دعوت ہے کہ ایک سو پانچ فقہاء میں سے سرزمینِ پاکستان سے تعلق رکھنے والے صرف سات ہیں۔ ان میں سے پانچ کا تعلق (ملتان واوچ) پنجاب سے ہے اور دو سندھ سے تعلق رکھتے ہیں صوبہ سرحد اور صوبہ بلوچستان کے کسی فقیہ کا ذکر نہیں۔

تاریخی اسباب کی بنیاد پر یہ درست ہے کہ ان علاقوں میں علم و ادب کی ویسی بہار نہیں رہی جیسی دہلی اور اس کے گرد و نواح میں تھی۔ تاہم ایک پوری صدی میں پنجاب جیسے مردم خیز خطہ میں